السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دن نمازِ فجر کی جماعت میں تشہد میں ایک شخص کے دائیں جانب والے شخص نے بایاں پاؤں دائیں جانب نکالا اور بائیں جانب والے شخص نے بھی بایاں پاؤں دائیں جانب نکالا، یعنی تورک کیا۔ سلام پھیرنے کے بعد درمیان والے شخص نے دائیں بائیں جانب والے دونوں شخصوں کو کہا کہ تم دونوں نے مجھے آہ وزار کردیا ہے۔ پاؤں اُس وقت نکالنا چاہیے جس وقت آدمی اکیلا نماز پڑھے کیا اُس شخص نے جو کچھ کہا ہے، قرآن و حدیث کے مطابق ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب سنة الجلوس في التشهد میں ہے ابو حمید ساعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم :

((فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى ، وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الأُخْرَى ، وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ))

''دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بایاں پاؤں آگے کرتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے، پھر اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ جاتے۔''

تورک کا اکیلے یا امام کے ساتھ خاص ہونا کسی آیت یا ثابت حدیث میں وارد نہیں ہوا، پھر درمیانے قعدہ میں افتراش بھی اسی حدیث میں مذکور ہے، اگر تورک کو غیر مقتدی کے ساتھ خاص کیا جائے، تو افتراش بھی غیر مقتدی کے ساتھ خاص ہوگا۔ واللازم کما تری

باقی اذیت پہنچانا دوسروں کو آہ وزار کرنا درست نہیں، نہ تورک میں اور نہ ہی افتراش میں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ